سُوْرَةُ حٰمٓ السَّجْدَةِ

تفصیلی سوالات

سوال1: سورۃ حم السجدہ کے بنیادی مضامین پر نوٹ لکھیں۔

جواب: سورۃ حم السجدہ کے بنیادی مضامین

اجمالی خاکہ:

سُوْرَةُ حم السجدة قرآن مجید کی اکتالیسویں (41) سورت ہے۔ یہ چوبیسویں پارے سے شروع ہو رہی ہے۔ یہ مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی۔ یہ چون (54) آیات اور چھے (6) رکوعات پر مشتمل ہے۔

زمانہ نزول:

سُوْرَةُ حم السجدة سید الشهدا حضرت حمزہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے قبولِ اسلام کے بعد اور حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے اسلام قبول کرنے سے پہلے نازل ہوئی۔

وجہ تسمیہ:

یہ مجموعہ حوامیم کی دوسری سورت ہے، اس کے سورت کا مشہور نام حم السجدۃ ہے۔ حم حروف مقطعات سے اس سورت کا آغاز ہو رہا ہے اور السجدة کی وجہ یہ ہے کہ اس سورت کی آیت نمبر اڑتیس (38) آیت سجدہ ہے، یعنی اس کے پڑھنے اور سننے سے سجدہ تلاوت واجب ہو جاتا ہے۔ اس لیے اس سورت کو حم السجدة کہتے ہیں۔

دیگر نام:

سُوْرَةُ حم السجدة کا دوسرا نام "فُصِّلَتْ" بھی ہے۔ یہ نام اس سورت کی تیسری آیت "كِتٰبٌ فُصِّلَتْ اٰيٰتُهٗ قُرْاٰنًا عَرَبِيًّا لِّقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ" کی بنا پر ہے۔ اس کے علاوہ سُورة الْمَصَابِيح اور سُوْرَةُ الْاَقْوَاتِ" بھی اسی سورت کے نام ہیں۔

سورۃ حم السجدۃ کی فضیلت:

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ قریش نے عتبہ بن ربیعہ کو نبی کریم خَاتَمُ النَّبِيّٖنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کے ساتھ بحث مباحثہ کے لیے بھیجا۔ اس نے آکر آپ خَاتَمُ النَّبِيّٖنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ سے گفتگو کی اور آپ خَاتَمُ النَّبِيّٖنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کو دعوت دین سے رک جانے کے بدلے مال دولت، سرداری اور شادی کی پیشکش کی جب اس کی بات ختم ہوئی تو نبی کریم خَاتَمُ النَّبِيّٖنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ نے حم السجدة کی ابتدائی تیرہ آیات کی تلاوت فرمائی۔

مرکزی موضوع:

عقیدہ توحید کا اثبات، شرک کی تردید، قرآن مجید کی حقانیت اور ایمان بالآخرت اس سورت کا مرکزی موضوع ہے۔

قرآن مجید کی صفات:

سورۃ حم السجدہ کی ابتدا میں یہ واضح فرمایا گیا ہے کہ قرآن مجید بے حد مہربان اور نہایت رحم والے کی طرف سے اتاری گئی کتاب ہے۔ یہ ایسی کتاب ہے جس کی آیات کھول کھول کر بیان کی گئی ہیں۔ یہ قرآن عربی زبان میں ہے، یہ قرآن بشارت دینے والا اور ڈر سنانے والا ہے۔

مشرکین کا طرزِ عمل:

www.ilmkidunya.com

قرآن مجید کی یہ صفات بیان کرنے کے بعد مشرکین مکہ کا طرز عمل بیان کیا گیا ہے کہ یہ قرآن مجید پر ایمان لانے کے بجائے اس سے اعراض برتتے ہیں، یہ زکوۃ ادا نہیں کرتے اور آخرت کا انکار کرتے ہیں، ان کے لیے ہلاکت ہے، جب کہ ایمان اور عمل صالح اختیار کرنے والوں کے لیے ہمیشہ رہنے والا اجر ہے۔

قدرت کاملہ کے دلائل:

سورۃ حم السجدہ میں اللہ تعالیٰ کی قدرت کاملہ کے دلائل ذکر کیے گئے ہیں کہ:

- زمین کو اللہ تعالیٰ نے پیدا فرمایا ہے۔
- وہی تمام جہانوں کا کی مالک ہے۔
- اسی نے زمین میں پہاڑ رکھے ہیں۔
- تمام مخلوقات کا رزق پیدا فرمایا ہے۔
- پھر اس نے آسمان بنائے۔
- آسمان کو چراغوں کے ساتھ زینت بخشی۔
- یہ سب کچھ ایک اللہ تعالیٰ کی تخلیق ہے جس کا کوئی شریک نہیں۔

شرک کا انجام:

اس کے باوجود اللہ تعالیٰ کو معبود برحق نہ ماننے والوں کو قوم عاد اور ثمود کی طرح کڑک کے عذاب سے ڈرایا گیا ہے۔

قوم عاد کا انجام:

سورۃ حم السجدہ میں ارشاد ہے کہ قوم عاد کو اللہ تعالیٰ نے جسمانی قوت اور دنیوی ترقی کے اسباب عطا فرمائے تھے۔ حضرت ہود علیہ السلام نے اپنی قوم کو اللہ تعالیٰ کے عذاب سے ڈرایا تو انھوں نے ایمان لانے کے بجائے تکبر کی روش اختیار کی اور کہنے لگے کہ ہم سے زیادہ طاقت ور کون ہے؟
اللہ تعالیٰ نے ان پر آندھی کا عذاب نازل کیا۔ ایسی طوفان خیز آندھی آئی جو مسلسل سات (7) راتیں اور آٹھ (8) دن چلتی رہی جس نے قوم عاد کو ہلاک کر ڈالا۔

قوم ثمود کا انجام:

اسی طرح قوم ثمود نے بھی ہدایت کے مقابلے میں گمراہی کو اختیار کی تو اللہ تعالیٰ نے ان پر بھی عذاب نازل کیا اور ان لوگوں کو بچا لیا جو ایمان لانے والے اور تقوی اختیار کرنے والے تھے۔

مشرکین کو تنبیہ:

سورۃ حم السجدہ میں مشرکین کو متنبہ کیا گیا ہے کہ قیامت کے دن ان کے کان، ان کی آنکھیں اور ان کی کھال ان کے خلاف گواہی دیں گے۔ انھیں معلوم ہو جائے گا کہ ہماری بربادی کا سبب یہ گمان تھا کہ اللہ تعالیٰ ہمارے بہت سے اعمال سے بے خبر ہے۔ انھیں اس غلط گمان نے ہلاک کر دیا پھر ان کا ٹھکانا دوزخ ہو گا اور انھیں معافی بھی نہیں ملے گی۔

کفار کا طرزِ عمل:

سورۃ حم السجدہ میں کفار کا طرز عمل بیان کرتے ہوئے ارشاد فرمایا گیا ہے کہ وہ قرآن مجید سننے سے منع کرتے تھے اور کہتے تھے کہ اگر کبھی سننے کا اتفاق ہو۔ تو اس میں شور ڈالو تاکہ تم غلبہ حاصل کر سکو۔

اللہ تعالیٰ کا ردعمل:

www.ilmkidunya.com

ان کے اس رویے پر اللہ تعالیٰ کی طرف سے کہا گیا کہ اس عمل کی وجہ سے ہم انھیں سخت عذاب کا مزہ چکھائیں گے۔ تمام برے لوگ جہنم میں اکٹھے کر دیے جائیں گے۔ وہ ایک دوسرے کو برا بھلا کہیں گے۔ گمراہ ہونے والے لوگ اللہ تعالیٰ سے کہیں گے اے اللہ! ہمیں وہ جن اور انسان دکھا جنھوں نے ہمیں گمراہ کیا تاکہ ہم انھیں اپنے پاؤں تلے روند ڈالیں۔

اہل ایمان کا تذکرہ:

سُورَۃُ حم السجدۃ میں اہلِ ایمان کا تذکرہ ہے کہ جو لوگ تمام مخالفتوں کے باوجود حق پر ثابت قدم رہیں گے، فرشتے انھیں جنت کی بشارت دیں گے۔

دعوتِ الی اللہ کی اہمیت:

سورۃ حم السجدہ میں دعوت الی اللہ کی اہمیت و فضیلت بیان کی گئی ہے کہ اس سے اچھی بات کس کی ہو سکتی ہے جو اللہ کی طرف بلاتا ہے اور نیک عمل کرتا ہے۔

دعوت دین کے اصول:

پھر دعوت مخاطبین کی زیادتی اور برائی کا جواب دینے کا طریقہ سکھلایا گیا ہے کہ ایک داعی کو ہمیشہ یہ مد نظر رکھنا چاہیے کہ نیکی اور برائی کبھی بھی برابر نہیں ہو سکتے لہٰذا داعی کو ہمیشہ یہ کوشش کرنی چاہیے کہ برائی کا بدلہ بھی اچھائی کے ساتھ دے بلکہ برائی کا جواب اس طریقے سے دے جو سب سے اچھا ہو اس طرح مخالفین بھی اس کے گرویدہ ہو جائیں گے۔

فرمانِ الٰہی

قُلْ ہُوَ لِلَّذِیْنَ اٰمَنُوْا ہُدًی وَّشِفَآءٌ (سُوْرَۃُ حٰمٓ اَلسَّجْدَۃِ: 44)

ترجمہ: آپ (خَاتَمُ النَّبِیِّنَ صَلَی اللہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ) فرما دیجیے جو ایمان لائے یہ ان لوگوں کے لے ہدایت اور شفا ہے۔

مختصر سوالات

سوال 1: سورۃ حم السجدہ میں قرآن مجید کی کیا صفات بیان کی گئی ہیں؟

جواب: **قرآن مجید کی صفات**

سورۃ حم السجدہ میں قرآن مجید کی درج ذیل صفات بیان کی گئی ہیں:

- قرآن مجید بے حد مہربان اور نہایت رحم والے کی طرف سے اتاری گئی کتاب ہے۔
- یہ ایسی کتاب ہے جس کی آیات کھول کھول کر بیان کی گئی ہیں۔
- یہ قرآن عربی زبان میں ہے۔
- یہ قرآن بشارت دینے والا ہے۔
- یہ قرآن ڈرسنانے والا ہے۔

سوال 2: سورۃ حم السجدہ کے دو مزید نام تحریر کریں۔

جواب: **مزید نام**

سُوْرَۃُ حم السجدۃ کا دوسرا نام "فُصِّلَتْ" بھی ہے۔ یہ نام اس سورت کی تیسری آیت "کِتٰبٌ فُصِّلَتْ اٰیٰتُہٗ قُرْاٰنًا عَرَبِیًّا لِّقَوْمٍ یَّعْلَمُوْنَ" کی بنا پر ہے۔ اس کے علاوہ سُورۃ الْمَصَابِیح اور سُوْرَۃُ الْاَقْوَاتِ" بھی اسی سورت کے نام ہیں۔

سوال 3: سورۃ حم السجدہ میں ایک مبلغ کی کیا صفات بیان کی گئی ہیں؟

جواب: **مبلغ کی صفات**

www.ilmkidunya.com

سورۃ حم السجدہ میں دعوت مخاطبین کی زیادتی اور برائی کا جواب دینے کا طریقہ سکھلایا گیا ہے کہ ایک داعی کو ہمیشہ یہ مد نظر رکھنا چاہیے کہ نیکی اور برائی کبھی بھی برابر نہیں ہوسکتے لہٰذا داعی کو ہمیشہ یہ کوشش کرنی چاہیے کہ برائی کا بدلہ بھی اچھائی کے ساتھ دے بلکہ برائی کا جواب اس طریقے سے دے جو سب سے اچھا ہو اس طرح مخالفین بھی اس کے گرویدہ ہو جائیں گے۔

سوال4: قیامت کے دن انسان کے خلاف کون گواہی دے گا؟

جواب: **انسان کے خلاف گواہی**

سورۃ حم السجدہ میں مشرکین کو متنبہ کیا گیا ہے کہ قیامت کے دن ان کے کان، ان کی آنکھیں اور ان کی کھال ان کے خلاف گواہی دیں گے۔ انھیں معلوم ہو جائے گا کہ ہماری بربادی کا سبب یہ گمان تھا کہ اللہ تعالیٰ ہمارے بہت سے اعمال سے بے خبر ہے۔ انھیں اس غلط گمان نے ہلاک کر دیا پھر ان کا ٹھکانا دوزخ ہوگا اور انھیں معافی بھی نہیں ملے گی۔

سوال5: سورۃ حم السجدہ کا مرکزی موضوع تحریر کریں۔

جواب: **مرکزی موضوع**

عقیدہ توحید کا اثبات، شرک کی تردید، قرآن مجید کی حقانیت اور ایمان بالآخرت اس سورت کا مرکزی موضوع ہے۔

سوال6: سورۃ حم السجدہ کا مختصر تعارف بیان کریں۔

جواب: **مختصر تعارف**

سُوْرَۃُ حم السجدۃ قرآن مجید کی اکتالیسویں (41) سورت ہے۔ یہ چوبیسویں پارے سے شروع ہو رہی ہے۔ یہ مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی۔ یہ چون (54) آیات اور چھے (6) رکوعات پر مشتمل ہے۔

سوال7: سورۃ حم السجدہ کی وجہ تسمیہ بیان کریں۔

جواب: **وجہ تسمیہ**

یہ مجموعہ حوامیم کی دوسری سورت ہے، اس کے سورت کا مشہور نام حم السجدۃ ہے۔ حم حروف مقطعات سے اس سورت کا آغاز ہو رہا ہے اور السجدۃ کی وجہ یہ ہے کہ اس سورت کی آیت نمبر اڑتیس (38) آیت سجدہ ہے، یعنی اس کے پڑھنے اور سنے سے سجدہ تلاوت واجب ہو جاتا ہے۔ اس لیے اس سورت کو حم السجدۃ کہتے ہیں۔

سوال8: سورۃ حم السجدہ کی فضیلت بیان کریں۔

جواب: **سورۃ حم السجدہ کی فضیلت**

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ قریش نے عتبہ بن ربیعہ کو نبی کریم خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰٓی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کے ساتھ بحث مباحثہ کے لیے بھیجا۔ اس نے آکر آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰٓی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ سے گفتگو کی اور آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰٓی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کو دعوت دین سے رک جانے کے بدلے مال دولت، سرداری اور شادی کی پیشکش کی جب اس کی بات ختم ہوئی تو نبی کریم خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰٓی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے حم السجدۃ کی ابتدائی تیرہ آیات کی تلاوت فرمائی۔

سوال9: سورۃ حم السجدہ میں اللہ تعالیٰ کی قدرت کاملہ کے کن دلائل کا ذکر کیا گیا ہے؟

جواب: **اللہ تعالیٰ کی قدرت کاملہ کے دلائل**

سورۃ حم السجدہ میں اللہ تعالیٰ کی قدرت کاملہ کے دلائل ذکر کیے گئے ہیں کہ:

www.ilmkidunya.com

- زمین کو اللہ تعالیٰ نے پیدا فرمایا ہے۔
- وہی تمام جہانوں کا کی مالک ہے۔
- اسی نے زمین میں پہاڑ رکھے ہیں۔
- تمام مخلوقات کا رزق پیدا فرمایا ہے۔
- پھر اس نے آسمان بنائے۔
- آسمان کو چراغوں کے ساتھ زینت بخشی۔
- یہ سب کچھ ایک اللہ تعالیٰ کی تخلیق ہے جس کا کوئی شریک نہیں۔

سوال10: اللہ تعالیٰ نے قومِ عاد کو کیا عذاب دیا؟

جواب: **قومِ عاد**

سورۃ حم السجدہ میں ارشاد ہے کہ قوم عاد کو اللہ تعالیٰ نے جسمانی قوت اور دنیوی ترقی کے اسباب عطا فرمائے تھے۔ حضرت ہود علیہ السلام نے اپنی قوم کو اللہ تعالیٰ کے عذاب سے ڈرایا تو انھوں نے ایمان لانے کے بجائے تکبر کی روش اختیار کی اور کہنے لگے کہ ہم سے زیادہ طاقت ور کون ہے؟ اللہ تعالیٰ نے ان پر آندھی کا عذاب نازل کیا۔ ایسی طوفان خیز آندھی آئی جو مسلسل سات (7) راتیں اور آٹھ (8) دن چلتی رہی جس نے قوم عاد کو ہلاک کر ڈالا۔

سوال11: سورۃ حم السجدہ میں مشرکین کا کیا طرزِ عمل بیان ہوا ہے؟

جواب: **مشرکین کا طرزِ عمل**

سورۃ حم السجدہ میں کفار کا طرزِ عمل بیان کرتے ہوئے ارشاد فرمایا گیا ہے کہ:

- یہ قرآن مجید پر ایمان لانے کے بجائے اس سے اعراض برتتے ہیں،
- یہ زکوٰۃ ادا نہیں کرتے
- یہ آخرت کا انکار کرتے ہیں،
- قرآن مجید سننے سے منع کرتے تھے اور کہتے تھے کہ اگر کبھی سننے کا اتفاق ہو۔ تو اس میں شور ڈالو تا کہ تم غلبہ حاصل کر سکو۔

سوال12: سورۃ حم السجدہ میں اہلِ ایمان کا کیا تذکرہ ہے؟

جواب: **اہلِ ایمان کا تذکرہ**

سُورَۃُ حم السجدۃ میں اہلِ ایمان کا تذکرہ ہے کہ جو لوگ تمام مخالفتوں کے باوجود حق پر ثابت قدم رہیں گے، فرشتے انھیں جنت کی بشارت دیں گے۔

سوال13: سورۃ حم السجدہ میں دعوت الی اللہ کیا فضیلت بیان کی گئی ہے؟

جواب: **دعوت الی اللہ کی فضیلت**

سورۃ حم السجدہ میں دعوت الی اللہ کی اہمیت و فضیلت بیان کی گئی ہے کہ اس سے اچھی بات کس کی ہو سکتی ہے جو اللہ کی طرف بلاتا ہے اور نیک عمل کرتا ہے۔

سوال14: سورۃ حم السجدہ میں ہدایت اور شفا کسے قرار دیا ہے؟

جواب: **ہدایت اور شفا**

قُلْ ہُوَ لِلَّذِیْنَ اٰمَنُوْا ہُدًی وَّشِفَآءٌ (سُوْرَۃُ حٰمٓ اَلسَّجْدَۃ: 44)

ترجمہ: آپ (خَاتَمُ النَّبِيِّنَ صَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ) فرما دیجیے جو ایمان لائے یہ (قرآن) ان لوگوں کے لے ہدایت اور شفا ہے۔

www.ilmkidunya.com

کثیر الانتخابی سوالات

i. حم سے شروع ہونے والی سورتوں کو نام دیا گیا ہے:

(A) سبع مثانی (B) حوامیم (C) مصابیح (D) مواقیت

ii. آیت سجدہ تلاوت کرنے یا سننے پر لازم ہوتا ہے:

(A) سکوت (B) سجدہ (C) توقف (D) جلسہ

iii. سورۃ حم السجدہ میں مشرکین کے مطالبے کا ذکر کیا گیا ہے:

(A) آسمان کا پھٹنا (B) فرشتوں کا نظر آنا (C) عذاب کا نازل ہونا (D) قیامت کا برپا ہونا

iv. قوم عاد پر نازل ہونے والے عذاب کی نوعیت تھی:

(A) آندھی طوفان (B) آگ برسنا (C) پانی کا سیلاب (D) زمین میں دھنسنا

v. مشرکین کو آنکھ، کان اور کھال کے بارے میں باخبر کیا گیا ہے کہ:

(A) یہ اعضا ان کے خلاف گواہی دیں گے (B) ان اعضا سے سوال کیا جائے گا
(C) ان اعضا پر عذاب ہو گا (D) یہ اعضا خاموش رہیں گے

vi. سورۃ حم السجدہ ترتیب کے اعتبار سے قرآن مجید کی سورت ہے:

(A) 41 (B) 42 (C) 43 (D) 44

vii. سورۃ حم السجدہ قرآن مجید کے کس پارے سے شروع ہو رہی ہے؟

(A) 23 (B) 24 (C) 25 (D) 26

viii. سورۃ حم السجدہ نازل ہوئی:

(A) مدینہ منورہ میں (B) طائف میں (C) مکہ میں (D) شام میں

ix. سورۃ حم السجدہ مجموعہ حوامیم کی سورت ہے:

(A) پہلی (B) دوسری (C) تیسری (D) چوتھی

x. سورۃ حم السجدہ کے کل آیات ہیں:

(A) 54 (B) 58 (C) 60 (D) 65

xi. سورۃ حم السجدہ کے کل رکوع ہیں:

(A) 2 (B) 6 (C) 10 (D) 14

xii. سورۃ حم السجدہ کی کون سی آیت آیت سجدہ ہے:

(A) 32 (B) 35 (C) 38 (D) 41

xiii. سورۃ حم السجدہ کا دوسرا نام ہے:

(A) سورۃ المصابیح (B) سورۃ الزخرف (C) سورۃ مریم (D) سورۃ الشوریٰ

xiv. قریش نے نبی کریم خَاتَمُ النَّبِيِّينَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کے ساتھ بحث و مباحثہ کے لیے بھیجا:

(A) زید بن ارقم (B) امر بن ہشام (C) عتبہ بن ربیعہ (D) ابوسفیان

www.ilmkidunya.com

xv. آپ خَاتَمُ النَّبِيِّنَ صَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ نے عتبہ بن ربیعہ کو سورۃ حم السجدۃ کی ابتدائی ________ آیات سنائیں۔

(A) 10 (B) 11 (C) 12 (D) 13

xvi. قرآن مجید نازل ہوا:

(A) عربی زبان میں (B) عبرانی زبان میں (C) لاطینی زبان میں (D) سنسکرت زبان میں

xvii. قوم عاد پر آندھی کا عذاب کتنے دن رہا؟

(A) تین دن (B) پانچ دن (C) آٹھ دن (D) گیارہ دن

کثیر الانتخابی سوالات کے جوابات

1	2	3	4	5	6	7	8	9
B	B	C	A	A	A	B	C	B
10	11	12	13	14	15	16	17	
A	B	C	A	C	D	A	C	

مشقی سوالات

1۔ درست جواب کی نشان دہی کیجیے۔

i. حم سے شروع ہونے والی سورتوں کو نام دیا گیا ہے:

(A) سبع مثانی (B) حوامیم (C) مصابیح (D) مواقیت

ii. آیت سجدہ تلاوت کرنے یا سننے پر لازم ہوتا ہے:

(A) سکوت (B) سجدہ (C) توقف (D) جلسہ

iii. سورۃ حم السجدہ میں مشرکین کے مطالبے کا ذکر کیا گیا ہے:

(A) آسمان کا پھٹنا (B) فرشتوں کا نظر آنا (C) عذاب کا نازل ہونا (D) قیامت کا برپا ہونا

iv. قوم عاد پر نازل ہونے والے عذاب کی نوعیت تھی:

(A) آندھی طوفان (B) آگ برسنا (C) پانی کا سیلاب (D) زمین میں دھنسنا

v. مشرکین کو آنکھ، کان اور کھال کے بارے میں باخبر کیا گیا ہے کہ:

(A) یہ اعضا ان کے خلاف گواہی دیں گے (B) ان اعضا سے سوال کیا جائے گا

(C) ان اعضا پر عذاب ہو گا (D) یہ اعضا خاموش رہیں گے

مشقی کثیر الانتخابی سوالات کے جوابات

1	2	3	4	5
B	B	C	A	A

2۔ مختصر جواب دیجیے۔

www.ilmkidunya.com

i. **سورة حم السجدہ میں قرآن مجید کی کیا صفات بیان کی گئی ہیں؟**

جواب: **قرآن مجید کی صفات**

سورة حم السجدہ میں قرآن مجید کی درج ذیل صفات بیان کی گئی ہیں:

- قرآن مجید بے حد مہربان اور نہایت رحم والے کی طرف سے اتاری گئی کتاب ہے۔
- یہ ایسی کتاب ہے جس کی آیات کھول کھول کر بیان کی گئی ہیں۔
- یہ قرآن عربی زبان میں ہے۔
- یہ قرآن بشارت دینے والا ہے۔
- یہ قرآن ڈر سنانے والا ہے۔

ii. **سورة حم السجدہ کے دو مزید نام تحریر کریں۔**

جواب: **مزید نام**

سُوْرَةُ حم السجدة کا دوسرا نام "فُصِّلَتْ" بھی ہے۔ یہ نام اس سورت کی تیسری آیت "كِتٰبٌ فُصِّلَتْ اٰيٰتُهٗ قُرْاٰنًا عَرَبِيًّا لِّقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ" کی بنا پر ہے۔ اس کے علاوہ سُورۃ الْمَصَابِیح اور سُوْرَةُ الْأَقْوَاتِ" بھی اسی سورت کے نام ہیں۔

iii. **سورة حم السجدہ میں ایک مبلغ کی کیا صفات بیان کی گئی ہیں؟**

جواب: **مبلغ کی صفات**

سورة حم السجدہ میں دعوت مخاطبین کی زیادتی اور برائی کا جواب دینے کا طریقہ سکھلایا گیا ہے کہ ایک داعی کو ہمیشہ یہ مد نظر رکھنا چاہیے کہ نیکی اور برائی کبھی بھی برابر نہیں ہو سکتے لہٰذا داعی کو ہمیشہ یہ کوشش کرنی چاہیے کہ برائی کا بدلہ بھی اچھائی کے ساتھ دے بلکہ برائی کا جواب اس طریقے سے دے جو سب سے اچھا ہو اس طرح مخالفین بھی اس کے گرویدہ ہو جائیں گے۔

iv. **قیامت کے دن انسان کے خلاف کون گواہی دے گا؟**

جواب: **انسان کے خلاف گواہی**

سورة حم السجدہ میں مشرکین کو متنبہ کیا گیا ہے کہ قیامت کے دن ان کے کان، ان کی آنکھیں اور ان کی کھال ان کے خلاف گواہی دیں گے۔ انھیں معلوم ہو جائے گا کہ ہماری بربادی کا سبب یہ گمان تھا کہ اللہ تعالیٰ ہمارے بہت سے اعمال سے بے خبر ہے۔ انھیں اس غلط گمان نے ہلاک کر دیا پھر ان کا ٹھکانا دوزخ ہوگا اور انھیں معافی بھی نہیں ملے گی۔

v. **سورة حم السجدہ کا مرکزی موضوع تحریر کریں۔**

جواب: **مرکزی موضوع**

عقیدہ توحید کا اثبات، شرک کی تردید، قرآن مجید کی حقانیت اور ایمان بالآخرت اس سورت کا مرکزی موضوع ہے۔

3۔ **تفصیلی جواب دیجیے:**

i. **سورة حم السجدہ کے بنیادی مضامین پر نوٹ لکھیں۔**

جواب: تفصیلی سوال نمبر 1

سرگرمیاں برائے طلبہ:

سوال 1: سورة حم السجدہ **کا ترجمہ پڑھیں اور اہم نکات اپنی کاپیوں پر نوٹ کریں۔**

www.ilmkidunya.com
www.ilmkidunya.com

جواب:

اہم نکات

سورۃ حٰم السجدہ کے اہم نکات درج ذیل ہیں:

- قرآن مجید کی صفات بیان کی گئی ہیں۔
- مشرکین مکہ کا طرزِ عمل بیان کیا گیا ہے۔
- اللہ تعالیٰ کی قدرتِ کاملہ کے دلائل کا تذکرہ ہے۔
- قوم عاد اور قوم ثمود کا تذکرہ ہے۔
- اہل ایمان کا تذکرہ ہے۔
- داعی کو نصیحت ہے۔

سوال2: سورۃ حٰم السجدہ کی روشنی میں اپنے اساتذہ کرام کی مدد سے قوم عاد اور قوم ثمود کے بارے میں معلومات اکٹھی کریں۔

جواب:

قوم عاد اور قوم ثمود

بحرِ عرب اور بحرِ احمر کے درمیان یعنی عمان اور حضرِ موت، بحرین اور مغربی یمن کے درمیان ایک وسیع صحرا ہے۔ جسے صحرا الاحقاف کے نام سے یاد کیا جاتا ہے۔ الاحقاف حقف کی جمع ہے۔ جس کے معنی ریت کے بلند و بالا ٹیلے ہیں۔ یہ اس قدر بڑا اور بھیانک صحرا ہے کہ جس میں اگر کوئی چیز پھینکی جائے تو وہ لمحوں میں غائب ہو جاتے ہیں۔ یہ علاقہ آج سے تین ہزار سال قبل مسیح آباد تھا۔ سرسبز و شاداب علاقہ تھا۔ جہاں بے شمار پھلوں اور پھولوں کے وسیع باغات، ٹھنڈے پانی کے چشمے، آبشاریں اور بلند و بالا عمارتیں تھیں۔ جس میں دنیا کی سب سے زیادہ طاقت ور، مالدار اور شاندار تمدن رکھنے والی قوم عاد آباد تھی۔ اسے ہزار ستونوں والی قوم بھی کہا جاتا ہے۔ یہ دنیا کے سب سے زیادہ قد آور اور زور آور انسان تھے۔ اتنے طاقت ور لوگ اللہ تعالیٰ نے پھر پیدا نہیں کیے۔ جیسا کہ اللہ تعالیٰ قرآن مجید میں ارشاد فرماتا ہے۔

"اور ان جیسی کوئی اور قوم اور ملکوں میں پیدا نہیں کی گئی۔"

یہ 13 قبائل تھے۔ بت پرست قوم تھی۔ اس قوم پر حضرت لوط علیہ السلام کو نبی بنا کر بھیجا گیا۔ حضرت ھود علیہ السلام نے تقریباً 50 سال تک تبلیغ کی۔ سب سے زیادہ مزاحمت لقمان قبیلے نے کی اور حضرت ھود علیہ السلام کو برا بھلا بھی کہا۔ حضرت ھود علیہ السلام نے بارگاہِ الٰہی میں دُعا کی تو اللہ تعالیٰ نے بارشیں بند کر دیں۔ آبشاریں اور چشمے سوکھ گئے۔ سرسبز و شاداب کھیت سوکھ گئے۔ مویشی مر گئے۔ دیکھتے ہی دیکھتے پھل اور اناج ختم ہو گیا اور قوم خشک سالی کا شکار ہو گئی۔ یہ کیفیت 3 سال تک رہی۔ حضرت ھود علیہ السلام نے اپنی قوم کو اللہ تعالیٰ کی نعمتوں کا یاد دلایا اور اللہ کے خوف سے ڈرایا۔ لیکن وہ کہنے لگے کیا ہم اپنے آباؤ اجداد کے دین کو چھوڑ دیں۔ پھر اللہ تعالیٰ نے اس قوم پر آندھی کا عذاب مسلط کیا۔

قوم ثمود:

حضرت صالح علیہ السلام کو اللہ تعالیٰ نے قوم ثمود کی طرف مبعوث فرمایا۔ یہ قوم بڑی جنگجو اور دلیر تھی۔ پہاڑوں کو تراش تراش کر گھر بناتے اور اتراتے تھے جب صالح علیہ السلام نے ان کو اللہ تعالیٰ کی واحدانیت کی دعوت دی اور فرمایا اللہ تعالیٰ کی نافرمانی سے ڈرو اور میری اطاعت کرو۔ قومِ ثمود نے کہا کہ بیشک تم صرف جادو کیے گئے لوگوں میں سے ہو۔ تم ہمارے جیسے بشر ہو۔ اگر تم سچے ہو تو کوئی نشانی یا معجزہ لے آؤ۔ حضرت صالح علیہ السلام نے فرمایا یہ اُونٹنی ایک معجزہ ہے پانی پینے کی ایک باری اس کی ہے اور ایک دن تمہاری اور اسے برائی کے ارادے سے ہاتھ نہ لگانا ورنہ تمہیں سخت عذاب آپکڑے گا۔ تو انہوں نے اس کی ٹانگیں کاٹ ڈالیں پھر انہیں سخت عذاب نے آپکڑا۔

برائے اساتذہ کرام:

www.ilmkidunya.com

سوال1: سورۃ حم السجدہ کی روشنی میں طلبا کو قوم عاد اور قوم ثمود کے بارے میں مکمل معلومات فراہم کریں اور انہیں ان اقوام پر نازل ہونے والے عذاب کی وجوہات بتائیں۔

جواب: **قوم عاد اور قوم ثمود پر عذاب کی وجوہات**

بحر عرب اور بحر احمر کے درمیان یعنی عمان اور حضر موت، بحرین اور مغربی یمن کے درمیان ایک وسیع صحرا ہے۔ جسے صحر الاحقاف کے نام سے یاد کیا جاتا ہے۔ الاحقاف حقف کی جمع ہے۔ جس کے معنی ریت کے بلند وبالا ٹیلے ہیں۔ یہ اس قدر بڑا اور بھیانک صحرا ہے کہ جس میں اگر کوئی چیز پھینکی جائے تو وہ لمحوں میں غائب ہو جاتے ہیں۔ یہ علاقہ آج سے تین ہزار سال قبل مسیح آباد تھا۔ سرسبز وشاداب علاقہ تھا۔ جہاں بے شمار پھلوں اور پھولوں کے وسیع باغات، ٹھنڈے پانی کے چشمے، آبشاریں اور بلند وبالا عمارتیں تھیں۔ جس میں دنیا کی سب سے زیادہ طاقت ور، مالدار اور شاندار تمدن رکھنے والی قوم عاد آباد تھی۔ اسے ہزار ستونوں والی قوم بھی کہا جاتا ہے۔ یہ دنیا کے سب سے زیادہ قد آور اور زور آور انسان تھے۔ اتنے طاقت ور لوگ اللہ تعالیٰ نے پھر پیدا نہیں کیے۔ جیسا کہ اللہ تعالیٰ قرآن مجید میں ارشاد فرماتا ہے۔

”اور ان جیسی کوئی اور قوم اور ملکوں میں پیدا نہیں کی گئی۔“

یہ 13 قبائل تھے۔ بت پرست قوم تھی۔ اس قوم پر حضرت لوط علیہ السلام کو نبی بنا کر بھیجا گیا۔ حضرت ہود علیہ السلام نے تقریباً 50 سال تک تبلیغ کی۔ سب سے زیادہ مزاحمت لقمان قبیلے نے کی اور حضرت ہود علیہ السلام کو برا بھلا بھی کہا۔ حضرت ہود علیہ السلام نے بارگاہِ الٰہی میں دُعا کی تو اللہ تعالیٰ نے بارشیں بند کر دیں۔ آبشاریں اور چشمے سوکھ گئے۔ سرسبز وشاداب کھیت سوکھ گئے۔ مویشی مر گئے۔ دیکھتے ہی دیکھتے پھل اور اناج ختم ہو گیا اور قوم خشک سالی کا شکار ہو گئی۔ یہ کیفیت 3 سال تک رہی۔ حضرت ہود علیہ السلام نے اپنی قوم کو اللہ تعالیٰ کی نعمتوں کا یاد دلایا اور اللہ کے خوف سے ڈرایا۔ لیکن وہ کہنے لگے کیا ہم اپنے آباؤ اجداد کے دین کو چھوڑ دیں۔ پھر اللہ تعالیٰ نے اس قوم پر آندھی کا عذاب مسلط کیا۔

قومِ ثمود:

حضرت صالح علیہ السلام کو اللہ تعالیٰ نے قوم ثمود کی طرف مبعوث فرمایا۔ یہ قوم بڑی جنگجو اور دلیر تھی۔ پہاڑوں کو تراش تراش کر گھر بناتے اور اتراتے تھے جب صالح علیہ السلام نے ان کو اللہ تعالیٰ کی واحدانیت کی دعوت دی اور فرمایا اللہ تعالیٰ کی نافرمانی سے ڈرو اور میری اطاعت کرو۔ قومِ ثمود نے کہا کہ بیشک تم صرف جادو کیے گئے لوگوں میں سے ہو۔ تم ہمارے جیسے بشر ہو۔ اگر تم سچے ہو تو کوئی نشانی یا معجزہ لے آؤ۔ حضرت صالح علیہ السلام نے فرمایا یہ اُونٹنی ایک معجزہ ہے پانی پینے کی ایک باری اس کی ہے اور ایک دن تمہاری اور اسے برائی کے ارادے سے ہاتھ نہ لگانا ورنہ تمہیں سخت عذاب آپکڑے گا۔ تو انہوں نے اس کی ٹانگیں کاٹ ڈالیں پھر انہیں سخت عذاب نے آپکڑا۔

سوال2: طلبا کو سورۃ حم السجدہ کا ترجمہ پڑھائیں اور بنیادی مضامین سے آگاہ کریں۔

جواب: **بنیادی مضامین**

سورۃ حم السجدہ کے بنیادی مضامین درج ذیل ہیں:

- عقیدہ توحید کا اثبات
- شرک کی تردید
- قرآن مجید کی حقانیت
- ایمان بالآخرت

www.ilmkidunya.com

یہاں سے کاٹیں

سیلف ٹیسٹ

وقت: 40منٹ　　　　　　　　　　　　　　　　　　　　　　　　　　　　　کل نمبر:25

سوال1: ہر سوال کے لیے چار ممکنہ جوابات (A)، (B)، (C) اور (D) دیے گئے ہیں درست جواب پر (✓) کا نشان لگائیں۔　(5×1=5)

(i) سورۃ حم السجدہ نازل ہوئی:

(A) مدینہ منورہ میں　(B) طائف میں　(C) مکہ میں　(D) شام میں

(ii) سورۃ حم السجدہ مجموعہ حوامیم کی سورت ہے:

(A) پہلی　(B) دوسری　(C) تیسری　(D) چوتھی

(iii) سورۃ حم السجدہ کے کل آیات ہیں:

(A) 54　(B) 58　(C) 60　(D) 65

(iv) سورۃ حم السجدہ کے کل رکوع ہیں:

(A) 2　(B) 6　(C) 10　(D) 14

(v) سورۃ حم السجدہ کی کون سی آیت آیت سجدہ ہے:

(A) 32　(B) 35　(C) 38　(D) 41

سوال2: درج ذیل سوالات کے مختصر جوابات دیں۔　(5×2=10)

(i) سورۃ حم السجدہ میں قرآن مجید کی کیا صفات بیان کی گئی ہیں؟

(ii) سورۃ حم السجدہ میں ایک مبلغ کی کیا صفات بیان کی گئی ہیں؟

(iii) سورۃ حم السجدہ کا مختصر تعارف بیان کریں۔

(iv) سورۃ حم السجدہ میں اللہ تعالیٰ کی قدرت کاملہ کے کن دلائل کا ذکر کیا گیا ہے؟

(v) اللہ تعالیٰ نے قومِ عاد کو کیا عذاب دیا؟

سوال3: دی گئی آیات کا بامحاورہ ترجمہ لکھیں۔　(5×1=5)

(الف) قُلْ ہُوَ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ہُدًى وَّشِفَآءٌ O

سوال4: تفصیلی جواب لکھیں۔　(5×1=5)

سورۃ حم السجدہ کے بنیادی مضامین تحریر کریں۔

www.ilmkidunya.com